جس کا جینا مرنا، کمانا، خرچ کرنا سندھ سے وابستہ ہے، جو مرنے کے بعد سندھ ہی میں دفن ہوتا ہے وہ سندھی ہے خواہ وہ کوئی بھی زبان بولتا ہو۔الطاف حسین

اردو بولنے والوں کوکسی سے سندھی ہونے کا سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں، جو انہیں سندھی سمجھتا ہے وہ سمجھے جو نہ سمجھے اللہ اسے ہدایت دے

سندھ میں ہم آہنگی، یکجہتی اور افہام وتفہیم کی زیادہ ضرورت ہے کیونکہ سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان ایک سازش کے تحت غلط فہمیاں پیدا کی جارہی ہیں

''زندگی جوسفر'' اور عارف خان ایڈوکیٹ کی کتاب'' انہی پتھروں پہ چل کے'' کی تقریب رونمائی سے خطاب

کراچی۔۔۔یکم جولائی 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جس کا جینا مرنا، کمانا اورخرچ کرنا سندھ سے وابستہ ہے اور جو مرنے کے بعد سندھ ہی میں دفن ہوتا ہے وہ سندھی ہے خواہ وہ کوئی بھی زبان بولتا ہو۔انہوں نے یہ بات آج لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں اپنی کتاب ''سفرِ زندگی'' کے سندھی ترجمے ''زندگی جوسفر'' اور ایم کیوایم کے سینئر کارکن اور کورنگی کے سابق ٹاؤن ناظم عارف خان ایڈوکیٹ کی کتاب'' انہی پتھروں پہ چل کے'' کی تقریب رونمائی سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔تقریب میں مختلف شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب رونمائی سے ممتاز دانشوروں نذیر لغاری، آغا مسعود حسین، مقتدیٰ منصور اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون اور اشفاق منگی نے بھی خطاب کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگرچہ موجودہ صورتحال میں پورے ملک کو ہی افہام وتفہیم اور یکجہتی کی ضرورت ہے لیکن اس وقت سندھ میں ہم آہنگی، یکجہتی اور افہام وتفہیم کی زیادہ ضرورت ہے کیونکہ سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان ایک سازش کے تحت غلط فہمیاں پیدا کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جس طرح سندھ میں آباد بلوچی بولنے والے سندھی ہیں، پشتو بولنے والے سندھی ہیں، آج بھی کتنے ہی سندھیوں کے نام کے ساتھ پٹھان لگا ہوا ہے، جس طرح سندھ میں آباد سرائیکی بولنے والے سندھی ہیں اسی طرح سندھ میں آباد اردو بولنے والے بھی سندھی ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج سندھی کی تعریف یہی ہے کہ ہر وہ شخص جو سندھ میں مستقل طور پر اس طرح آباد ہے کہ اس کا جینا مرنا، کمانا اورخرچ کرنا سندھ سے وابستہ ہے، جو دنیا کے کسی بھی ملک میں مقیم ہے اور وہاں وہ جو کچھ کماتا ہے سندھ بھیجتا ہے اور جو مرنے کے بعد سندھ ہی میں دفن ہوتا ہے اس کو سندھی کہتے ہیں خواہ وہ کوئی بھی زبان بولتا ہو۔انہوں نے اردو بولنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سندھی ہیں، آپ کوکسی سے سندھی ہونے کا سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں، جو آپ کو سندھی سمجھتا ہے وہ سمجھے اور جو نہ سمجھے اللہ اسے ہدایت دے۔ہم اس شاہ لطیفؒ کے ماننے والے ہیں جو کہتا ہے'' سائم سدا ئیں کرے متھے سندھ سکھار......دوست مٹھا دلدار عالم سب آباد کرے''۔جو صرف سندھ کو آباد کرنے کی بات نہیں کررہا بلکہ سارے عالم کو آباد کرنے کی بات کررہا ہے اور جو چاہتا ہے کہ سارے عالم کے لوگ خوش رہیں اور امن وسکون اور خوشی سے زندگی گزاریں۔جناب الطاف حسین نے اپنی کتاب ''سفرِ زندگی'' کا سندھی ترجمہ کرنے پر ایم کیوایم کی سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن عاشق حسین اسدی کو خراج تحسین پیش کیا اور رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ اس کتاب کا پشتو، بلوچی، گجراتی، کاٹھیاواڑی، سرائیکی، پنجابی ، ہندکو، براہوی اوردیگر زبانوں میں بھی ترجمہ کرایا جائے تاکہ تمام زبانیں بولنے والے کارکنان اور عوام الطاف حسین کی جدوجہد اور فلسفہ کو سمجھ سکیں۔انہوں نے ایم کیوایم کے سینئر کارکن اور کورنگی کے سابق ٹاؤن ناظم عارف خان ایڈوکیٹ کو ان کی کتاب کی رونمائی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ عارف خان ایڈوکیٹ نے تحریک کیلئے بڑی قربانیاں دیں، جدوجہد کے دوران وہ دربدر ہوئے، ان کا گھر لوٹ کر جلادیا گیا لیکن وہ ثابت قدم رہے۔اسی طرح انکی اہلیہ مرحومہ ساجدہ عارف بھی تحریک کی سینئر کارکن تھیں، انہوں نے بھی تحریک کیلئے بڑی قربانیاں دیں، اللہ انکی مغفرت کرے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام سینئر کارکنوں اور ذمہ داروں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ عارف خان ایڈوکیٹ کی طرح وہ بھی اپنی تحریکی زندگی کے تجربات، واقعات اور یادداشتیں لکھیں تاکہ وہ دوسروں کے علم میں آئیں۔اگر تنظیمی مصروفیات کی وجہ سے وہ لکھ نہیں سکتے تو انہیں ٹیپ کرکے کسی سے اتروالیں تاکہ انہیں کتابی شکل میں لایا جاسکے۔انہوں نے عارف خان ایڈوکیٹ اور عاشق حسین اسدی کو دعائیں دیں اور تمام کارکنوں، نوجوانوں اور طلبہ وطالبات کو تلقین کی کہ وہ خوب پڑھیں، لکھیں اور علم حاصل کریں کیونکہ جو قومیں علم حاصل کرتی ہیں وہی ترقی کرتی ہیں۔انہوں نے تقریب میں شرکت پر ممتاز دانشوروں نذیر لغاری، آغا مسعود حسین، مقتدیٰ منصور اوردیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

جناب الطاف حسین اپنے آپ کو اگر مگر، چوں چراں کے سندھ کا فرزند سمجھتے ہیں اس میں دوسری بات نہیں ہے، نذیر لغاری

ایم کیوایم اور الطاف حسین کو موقع دیا جائے تو سندھ تو کیا پاکستان کی تقدیر بدل جائے گی، رضا ہارون

سندھ دھرتی پر جتنا حق سائیں جی ایم سید مرحوم اور شہید ذوالفقار علی بھٹو کا ہے وہی حق قائد تحریک جناب الطاف حسین کو حاصل ہے، اشفاق منگی

ایم کیو ایم بڑھ رہی ہے اور دیگر بہت سی جماعتیں ہیں محدود ہو رہی ہیں، مقتداء منصور

عارف خان ایڈووکیٹ نے تحقیق کر کے کتاب پیش کی، ان کی کتاب عملی کوشش ہے، آغا مسعود

عوام کو ایسی شخصیت کا انتخاب کرنا چاہیئے جو موروثی نظام کا خاتمہ چاہتا ہے، غازی صلاح الدین

جناب الطاف حسین کی جہد مسلسل کا سفر بہت ہی کٹھن اور مشکلات سے دوچار ہے، مصنف عارف خان ایڈووکیٹ

جناب الطاف حسین کی کتاب ''سفر زندگی'' کا سندھی زبان میں ترجمہ کرنا میرے لئے باعث فخر ہے، عاشق حسین اسدی

کراچی۔۔۔یکم، جولائی 2012ء

ممتاز کالم نگار اور دانشور نذیر لغاری نے کہا ہے کہ جناب الطاف حسین اپنے آپ کو سندھ کا فرزند اور حصہ سمجھتے ہیں اس میں کوئی اگر مگر، چوں چراں اور دوسری بات نہیں ہے، زبانیں سرمایہ وجود جاں کا حصہ ہوتی ہیں، انسان کو اظہار کا سلیقہ دیتی ہیں حسن دیتی ہیں اور زبان کے ساتھ ہم دشمنی کس طرح کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جناب الطاف حسین کی جدوجہد پر مشتمل کتاب ''سفر زندگی'' اور سابق رکن قومی اسمبلی کی تحریر کردہ کتاب ''انہی پتھروں پہ چل کر'' کی تقریب رونمائی کے شرکاء سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے علاوہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون، اشفاق منگی، ممتاز کالم نگار و دانشور مقتداء منصور، آغا مسعود، مصنف عارف خان ایڈووکیٹ اور سفر زندگی کے مترجم عاشق حسین اسدی نے بھی خطاب کیا۔ نذیر لغاری نے کہا کہ پاکستان کی پارلیمنٹ سپریم ہے، پارلیمنٹ اور آئینی اداروں کو بے توقیر نہ کیا جائے۔ صدر کے آفس میں کون بیٹھا ہے اس سے غرض نہیں ہے اداروں کی توقیر ہونی چاہئے، اداروں کی توقیر نہیں ہوگی تو افراتفری اور تصادم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کی تاریخ کا ارتقاء ہمارے سامنے ہوا، نئے راستوں کو متعین کرنا چراغ جلانا اس پروسیس سے نکل کر متحدہ قومی موومنٹ یہاں تک پہنچی ہے آگے چلنے کا عمل ہوتا ہے راستے اور راہوں کا تعین ہوتا ہے اور اہداف کے بارے میں سوچا جاتا ہے ضروری نہیں ہے کہ وہ حتمی راستے ہوں۔ بہت سے معاملات کو ہم نے طے کر لیا ہے اور بہت سے معاملات ایسے ہیں جن کو طے ہونا باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ آپ آبادی کے گروہ کو کہیں کہ چلے جائیں۔ اس طرح کے حالات میں لوگوں کا نکلنا ہوتو دنیا میں بہت سے شہر خالی ہو جائیں۔ اگر ہماری کوئی زبان ہمیں نہیں چھوڑ رہی ہے تو نہیں چھوڑیں۔ جب کسی اردو بولنے والے کو محض اس وجہ سے مار دیا جائے کہ وہ اردو بولتا ہے تو یہ انتہائی قابل نفرت عمل ہوگا چاہے کوئی بھی یہ عمل کرتا ہو بالکل اسی طرح سے پنجابی، پختون، بلوچ کو زبان سے تعلق کی بنیاد پر مار دیا جائے اس سے بڑی درندگی کیا ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی 65 سالہ تاریخ میں بہت مشکل مراحل آئے ہیں اور پہلے دن سے مصنوعی نام نہاد ہیرو اور ولن بنانے کا سلسلہ شروع کیا گیا، قومیتوں سے کہا گیا کہ تم یہ زبان بولنے والے ہو تمہارا یہ ہیرو ہے، آپس میں لڑو اور دست گریباں رہو اور ایک دوسرے کو مار ڈالو تاکہ اسٹیبلشمنٹ اقتدار پر اپنا قبضہ برقرار رکھے۔ پاکستان میں جب پہلی بار منتخب لوگوں کو نااہل کرنے کا قانون لایا گیا تو صرف سندھ کے چار وزیر اعلیٰ گئے جن میں ایوب کھوڑو، پیر الٰہی بخش، قاضی فضل اللہ اور یوسف ہارون شامل تھے یہ کرپٹ تھے پورے پاکستان کی تاریخ میں کرپٹ بھی اس کو کہا جاتا ہے جس کو اسٹیبلشمنٹ کہے۔ اگر کچھ لوگ اپنے پورے وجود کے ساتھ کرپشن میں دھنسے ہوں اگر وہ اسٹیبلشمنٹ کے محبوب نظر اور مطلوب نظر ہوں تو پھر وہ کرپٹ قرار نہیں پاتے کرپٹ وہ قرار پاتے ہیں جن کو اسٹیبلشمنٹ کہہ دے کہ یہ کرپٹ ہے۔ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون نے کہا کہ پاکستان کے عوام کب بدبودہ جاگیردارانہ نظام سے نجات پائیں گے، ایم کیو ایم اور الطاف حسین کو موقع دیا جائے تو سندھ تو کیا پاکستان کی تقدیر بدل جائے گی۔ غیر ملک میں پانچ سال رہنے پر پاسپورٹ دیدیا جاتا ہے اور ہم آج تک یہ طے نہیں کر سکے کہ ہم سندھی ہیں یا نہیں۔ انہوں نے تقریب رونمائی میں شرکت پر مہمانان گرامی کا دلی شکریہ بھی ادا کیا۔ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے کہا ہے کہ زندگی کا سفر ایک کتاب کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایک طویل جدوجہد اور سفر ہے۔ جنہوں نے کتاب سفر زندگی کا مطالعہ کیا ہے انہیں یہ کتاب پڑھنے سے اپنا وجود بھی اس میں محسوس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ دھرتی پر جتنا حق سائیں جی ایم سید مرحوم اور شہید ذوالفقار علی بھٹو کا ہے وہی حق قائد تحریک جناب الطاف حسین کو حاصل ہے۔ ممتاز دانشور اور کالم نگار مقتداء منصور نے کہا کہ میں جب ایم کیو ایم کو دیکھتا ہوں تو مجھے حیرت ہوتی ہے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب میں یونیورسٹی سے نکل رہا تھا یہ تنظیم وجود میں آرہی تھی ہم اس کو زیادہ اہمیت نہیں دے رہے تھے لیکن میں نے دو تین چیزوں کو غیر جانبدار تجزیہ نگار مسلسل ناقدانہ انداز میں دیکھا۔ برصغیر کی تاریخ میں سیاسی جماعت کے ارتقاء پر نظر ڈالی تو ایم کیو ایم پہلی جماعت نظر آئی جو طلبہ تنظیم سے ابھری اور اس نے ایک سیاسی شکل اختیار کی اور مسلسل جدوجہد کے عمل سے گزر رہی ہے۔ ایم کیو ایم بڑھ رہی ہے اور دیگر بہت سی جماعتیں ہیں محدود ہو رہی ہیں۔ ایم کیو ایم نے اس تصور کو اپنے اندر قائم کیا کہ وہ لبرل اور سیکولر جماعت ہے۔ ایم کیو ایم کی سب سے بڑی بات اور جناب الطاف حسین کی خوبی یہ ہے کہ انہوں نے نوجوانوں کو آگے بڑھایا اگر قیادت ویژن رکھتی ہے، نظر انتخاب صحیح اور رہنمائی کے ساتھ مناسب ٹیم بنا کر دیتی ہے تو کامیابی ضرور ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ زبانی بھی ہوتی ہے جو سینہ بہ سینہ آگے بڑھتی ہے لیکن اسے دستاویزی شکل دیدی جائے تو وہ محققین کیلئے

تحقیق کا ذریعہ بنتی ہے۔ کالم نگار دانشور آغا مسعود نے کہا کہ عارف خان کی کتاب عملی کوشش ہے، انہوں نے تحقیق کر کے یہ کتاب پیش کی ہے اس میں پوری تاریخ ہے۔ ایم کیو ایم پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے، آج دیکھا کون سرخرو ہوا سچ اپنے ساتھ طاقت رکھتا ہے اور جھوٹ سرنگوں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی سوچ اور جدوجہد کا جو سلسلہ ہے وہ آگے بڑھ رہا ہے۔ عارف خان ایڈووکٹ نے جس طریقے سے قربانی دی اور جدوجہد میں پیش پیش رہے وہ قابل تعریف ہے۔ گزشتہ تیس سال سے صحافت میں رہتے ہوئے بہت اتار چڑھاؤ دیکھا ہے، رہنماؤں، دانشوروں سے تعلقات اور دوستی رہی، پاکستان ہی نہیں نیپال، بنگلہ دیش اور دیگر ممالک کی تاریخ کو بنتے اور مٹتے دیکھا ہے۔ اس کتاب میں نادر تصویر ہے جس میں الطاف حسین جیل کے اندر ہیں اور جیل میں اپنے ہاتھ بلند کر رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین قومی لیڈر ہیں۔ حال ہی میں خیبر پختونخوا کے عوام کیلئے بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا جس میں الطاف حسین نے پیغام محبت دیا۔ 99 فیصد لوگوں نے جناب الطاف حسین کے پیغام محبت کا خیر مقدم کیا ہے۔ سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کے رکن غازی صلاح الدین نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ آج ہم جس شخصیت کے بارے میں بات کر رہے ہیں وہ نہ صرف میرا قائد ہے بلکہ اس خطے کے 98 فیصد مظلوم و محروم عوام کے قائد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے ایسا فکر و فلسفہ اور نظریہ دیا ہے جو اس ملک سے موروثی سیاست کا خاتمہ کر دیگا، سندھ کے سپوت تاریخ کے عجیب دور سے گزر رہے ہیں، وقت ان کا امتحان لے رہا ہے، جناب الطاف حسین نے ہمیشہ سندھ کے مفاد کی بات ہے، کالا باغ ڈیم اور این ایف سی ایوارڈ اور دیگر مسائل پر جناب الطاف حسین نے واضح مؤقف اختیار کیا ہے اور سندھ کے عوام کو ایسی شخصیت کا انتخاب کرنا چاہئے جو موروثی نظام کا خاتمہ چاہتا ہے۔ مصنف عارف خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ میں نے اپنی تحریر کردہ کتاب کا عنوان ''انہی پتھروں پہ چل کر'' اس لئے چنا ہے کہ قائد تحریک کی پوری زندگی مشکلات اور تکالیف کا شکار رہی ہے اور انہوں نے جو سفر ایک ہنڈا ففٹی اسکوٹر سے شروع کیا تھا وہ دراز ہو گیا اور آج دنیا بھر میں ایم کیو ایم کے یونٹ ہیں اور اب جناب الطاف حسین کو پاکستان نہیں جانتا بلکہ پوری دنیا جانتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جہد مسلسل کے سفر میں میں ان کے زیر تربیت رہا اور وہ سفر بہت ہی مشکلات سے دوچار تھا۔ ایم کیو ایم کی تاریخ انہی پتھروں کی طرح ہیں جن میں مشکلات اور تکالیف تھیں لیکن جناب الطاف حسین کے پیار، محبت، خلوص اور جہد مسلسل اور قیادت نے ان کٹھن مراحل اور مشکلات کو آسان بنا دیا۔ انہوں نے تقریب رونمائی کے سلسلے میں معاونت کرنے پر ارشد حسین، ناصر انجم اور فرید پبلیشر کا دلی شکریہ بھی ادا کیا۔ ایم کیو ایم سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن عاشق حسین اسدی نے کہا کہ ایک کارکن کو یہ سعادت نصیب ہوئی جس نے اپنے قائد کی اس کتاب کا ترجمہ کیا جو جہد مسلسل تھی اور جو آج تک جبر مسلسل برداشت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں حسن ہوتا ہے وہاں سچائی ہوتی ہے جہاں سچائی ہوتی ہے وہاں کردار ہوتا ہے، جہاں کردار ہوتا ہے وہاں عدل ہوتا ہے، جہاں عدل ہوتا ہے وہاں انصاف ہوتا اور جہاں انصاف ہوتا ہے وہاں الطاف حسین ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کی جہد مسلسل کے ایک ایک لفظ نے میرے اندر سوئے ہوئے انسان کو جگا دیا۔ قائد تحریک جناب الطاف حسین شعور کے پیمانے پلاتے ہیں اور اسے پی ہر کوئی باشعور ہو سکتا ہے، جناب الطاف حسین نے اصولِ زندگی کا تعین کیا ہے وہی کردار ہم میں ہونا چاہئے جو ہمارے قائد میں ہے۔ انہوں نے جناب الطاف حسین سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ کتاب کا ترجمہ میرے لئے باعث فخر ہے اور میرے قائد نے اپنے کارکن کی ہمت اور عزت افزائی بھی کر دی ہے۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جدوجہد پر مشتمل کتاب ''سفر زندگی'' کے سندھی ترجمہ اور سابق حق پرست رکن قومی اسمبلی عارف خان ایڈووکیٹ کی تحریر کردہ کتاب ''انہی پتھروں پہ چل کر'' کی مشترکہ تقریب رونمائی

تقریب رونمائی سے جناب الطاف حسین نے نصیحت آمیز خطاب کیا

کراچی۔۔۔ یکم، جولائی 2012ء

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں اتوار کی شام قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جدوجہد پر مشتمل کتاب ''سفر زندگی'' کے سندھی ترجمہ اور سابق حق پرست رکن قومی اسمبلی و ممتاز قانون داں عارف خان ایڈووکیٹ کی تحریر کردہ کتاب ''انہی پتھروں پہ چل کر'' کی مشترکہ تقریب رونمائی منعقد ہوئی جس سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے نصیحت آمیز خطاب کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ممتاز کالم نگار، دانشور اور ایڈیٹر روزنامہ عوام نذیر لغاری تھے۔ جناب الطاف حسین کی کتاب ''سفر زندگی'' کا سندھی زبان میں ترجمہ ایم کیو ایم سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن عاشق حسین اسدی نے کیا جبکہ اس کتاب کا اردو زبان سے انگریزی ترجمہ اس سے قبل کیا جا چکا ہے۔ اسٹیج پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ سائرہ خاتون، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین کنور خالد یونس، شعیب بخاری، اشفاق منگی، رضا ہارون، سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کے رکن غازی صلاح الدین، ممتاز کالم نگار، دانشور، ایڈیٹر روزنامہ عوام اور تقریب کے مہمان خصوصی نذیر لغاری، ممتاز کالم نگار دانشور مقتدا منصور، آغا مسعود، مصنف عارف خان ایڈووکیٹ اور مترجم عاشق حسین اسدی بیٹھے ہوئے تھے۔ تقریب رونمائی میں شعراء، ادیب اور دانشوروں کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ادبی محفل کے انعقاد کو سراہا۔

انہی پتھروں پہ چل کے اگر آسکوتو آؤ......مرے گھر کے راستے میں کوئی بگھیاں نہیں ہیں

الطاف حسین نے بعض سیاسی قائدین کو مخاطب کرتے ہوئے ترنم سے شعر پڑھا

کراچی۔۔۔یکم جولائی 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آج لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں اپنی کتاب ''سفرِ زندگی'' کے سندھی ترجے ''زندگی جو سفر'' اورایم کیوایم کے سینئر کارکن اورکورنگی کے سابق ٹاؤن ناظم عارف خان ایڈوکیٹ کی کتاب '' انہی پتھروں پہ چل کے'' کی تقریب رونمائی سے ٹیلیفونک خطاب کے دوران ترنم کے ساتھ اشعار پڑھے جنہیں حاظرین نے بہت پسند کیا۔عارف خان ایڈوکیٹ کی کتاب کے عنوان کے حوالے سے انہوں نے ترنم کے ساتھ یہ مشہور شعر پڑھا۔

انہی پتھروں پہ چل کے اگر آسکوتو آؤ

مرے گھر کے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں ہے

جناب الطاف حسین نے بعض سیاسی قائدین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جو لوگ نائن زیرو آنے میں اپنی بے عزتی محسوس کرتے ہیں ان کی خدمت میں یہ شعر پیش کرتا ہوں۔انہوں نے ترنم کے ساتھ یہ شعر پڑھا۔

انہی پتھروں پہ چل کے اگر آسکوتو آؤ

مرے گھر کے راستے میں کوئی بگھیاں نہیں ہیں

اس شعر پر حاظرین نے کافی دیر تک تالیاں بجا کر انہیں داد دی۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام 2جولائی پیر کو شام 5بجے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں خصوصی افراد کیلئے تقریب منعقد ہوگی

کراچی۔۔۔یکم، جولائی 2012ء

ایم کیوایم کے زیراہتمام 2جولائی بروز پیر کوخصوصی افراد کیلئے قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں میں نمائندگی کا بل ہیومن رائٹس اور لاء اینڈ جسٹس کمیٹی سے منظوری پر اظہار تشکر کی تقریب منعقد ہوگی۔اظہار تشکر کی یہ تقریب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں شام 5بجے ہوگی جس میں خصوصی افراد کے وفد کے علاوہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین ،حق پرست وزراء،ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے شرکت کریں گے۔

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان،سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کے اراکین سید شاہین انور گیلانی،ڈاکٹر شہزاد جیو نیوز کے معروف صحافی معین احمد(مرحوم) کی رہائشگاہ جاکر سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا

لاہور۔۔۔۔۔۔یکم جولائی 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان،سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کے اراکین سید شاہین انور گیلانی اور ڈاکٹر شہزاد شمسی نے جیو نیوز کے معروف صحافی معین احمد مرحوم کی رہائشگاہ جاکر سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم لاہور زون کے جوائنٹ انچارج ساجد عباس سبزواری اور ڈسٹرکٹ انچارج لاہور سمیت دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان نے مرحوم کے بھائی مبین احمد سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے معین احمد(مرحوم) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے کوصبر کی تلقین کی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

حق پرست اقلیتی رکن قومی اسمبلی منوہر لال نے اپنے ترقیاتی فنڈ سے لاہور میں واقع شری بالمک مندر(انارکلی) کی تزئین وآرائش کے لیے 10لاکھ کا اعلان کردیا

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کے ہمراہ حق پرست رکن قومی اسمبلی نے مندر کا دورہ کیا

پنڈت لال کھوکھر نے ایم کیوایم کے وفد کوخوش آمدید کہا اور اپنی اور ہندو برادری کی جانب سے مندکی تزئین وآرائش کرانے

کے اعلان پر قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار کیا

لاہور۔۔۔01 یکم جولائی 2012ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست اقلیتی رکن قومی اسمبلی منوہر لال نے لاہور میں واقع شری بالمک مندر کی تزئین و آرائش اپنے ترقیاتی فنڈ سے کرانے کا اعلان کردیا۔شری بالمک مندر کی تزئین و آرائش پر 10 لاکھ روپے کی لاگت آئے گی ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کے ہمراہ شری بالمک مندر کے دورے کے موقع پر کیا اس موقع ہندو برادری کے معززین اور ہندو برادری بھی کثیر تعداد میں موجود تھی ۔ایم کیوایم کا وفد جب شری بالمک مندر پہنچا تو پنڈت لال کھوکھر نے ایم کیوایم کے وفد کو خوش آمدید کہا اور اپنی اور ہندو برادری کی جانب سے مندر کی تزئین و آرائش کرانے کے اعلان کا زبردست خیر مقدم ہوئے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔30 جون،2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے انچارج مرکزی ایمپلائمنٹ سیل ارشد شاہ کے بھائی خورشید احمد شاہ،سوسائٹی سیکٹر یونٹ 60 کے کارکن محمد ذہین کے والد قائم علی اور اورنگی سیکٹر یونٹ 123 کے کارکن صغیر احمد کی والدہ جمیلہ خاتون کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے ۔(آمین)

☆☆☆☆☆